نہیں کہ مزاح ساتھ قول اور فعل کے ساتھ چھوٹی لڑکی کے سوائے اس کے کچھ نہیں کہ قصد کیا جاتا ہے ساتھ اس کے دل لگی کا اور بوسہ لینا بھی منجملہ اس کے ہے۔(

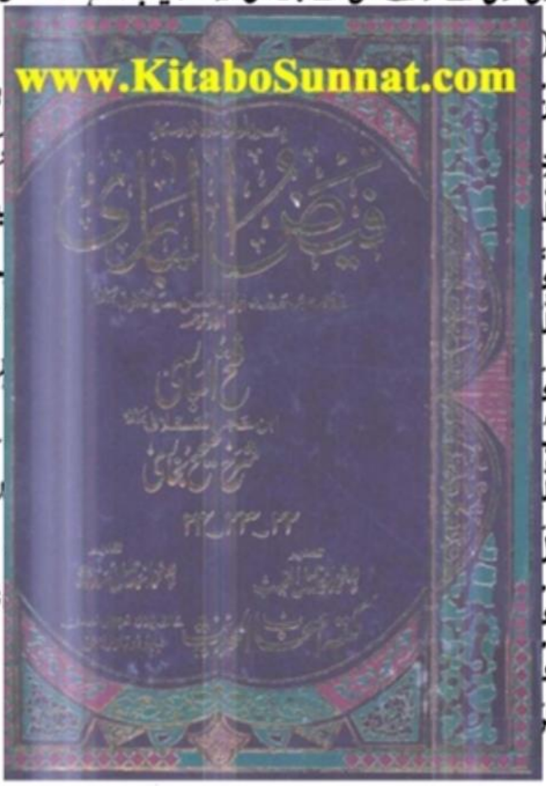

٥٥٣٤ ـ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ
خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ
خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِيْ وَعَلَيَّ
قَمِيْصٌ أَصْفَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَهْ سَنَهْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَهِيَ
بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ
بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَزَبَرَنِيْ أَبِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا ثُمَّ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلِيْ
وَأَخْلِقِيْ ثُمَّ أَبْلِيْ وَأَخْلِقِيْ ثُمَّ أَبْلِيْ
وَأَخْلِقِيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَقِيَتْ حَتّٰى ذَكَ
يَعْنِيْ مِنْ بَقَائِهَا.

اپنے
کرتہ
بداللہ
اس
مجھ کو
م نے
ے تو
ن کر
دراز
ز۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح پہلے گزر چکی ہے۔

بَابُ رَحْمَةِ الْوَلَدِ وَتَقْبِيْلِهِ وَمُعَانَقَتِهِ. رحم کرنا ساتھ لڑکے کے اور بوسہ لینا اور گلے لگانا اس کو۔

فائدہ: کہا ابن بطال نے کہ جائز ہے بوسہ لینا چھوٹے لڑکے کا اس کے ہر عضو میں اور اسی طرح بڑے کا نزدیک اکثر علماء کے جب تک کہ ستر نہ ہو اور پہلے گزر چکا ہے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مناقب میں کہ حضرت ﷺ ان کا بوسہ لیتے تھے اور اسی طرح ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی اپنی بیٹی عائشہ رضی اللہ عنہا کا بوسہ لیتے تھے۔(فتح)

وَقَالَ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيْمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ.

اور کہا ثابت نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت ﷺ نے ابراہیم رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے کو لیا سو اس کو چوما اور سونگھا۔

٥٥٣٥ ـ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ يَعْقُوْبَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ نُعْمٍ قَالَ كُنْتُ شَاهِدًا لِابْنِ عُمَرَ وَسَأَلَهُ

۵۵۳۵۔ حضرت ابن ابی نعم سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر تھا اور ایک مرد نے ان سے مچھر کے مارنے کا حکم پوچھا یعنی حالت احرام میں کہ کیا اس پر اس کا

علی ناصر